REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
# الفضل
ربوہ

یوم جمعہ

فی پرچہ

جلد ۴۶/۱۱ | ۲۰ تبوک ۱۳۳۶ ہش ۲۰ ستمبر ۱۹۵۷ء | نمبر ۲۲۲

67

## اخبار احمدیہ

— ربوہ ۱۹ ستمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— ربوہ ۱۹ ستمبر۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت انفلوئنزا کے ہلکے سے حملہ کی وجہ سے ناساز ہے ناک کان اور آنکھوں میں تکلیف ہے اور کچھ حرارت بھی ہے۔ احباب حضرت میاں صاحب ممدوح کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

— حضرت مرزا شریف احمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت بھی تاحال علیل ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

## اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی رہبر کمیٹی کا اجلاس

### جنوبی افریقہ کی نسلی پالیسی، الجزائر، قبرص اور مغربی نیوگنی کے مسائل کو ایجنڈے میں رکھنے کا فیصلہ

— چین کو اقوام متحدہ کا ممبر بنانے کے سوال پر آج غور ہوگا —

نیویارک ۱۹ ستمبر۔ رات اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی رہبر کمیٹی نے اپنے چار گھنٹے کے طویل اجلاس میں۔ الجزائر۔ قبرص مغربی نیوگنی اور جنوبی افریقہ کے مسائل کو عالمی ادارے کے سامنے رکھنے کا فیصلہ کیا۔ جنوبی افریقہ کے سوال پر دو اور امور قابل غور ہوں گے۔ ایک اس کی نسلی پالیسی اور دوسرے پاکستان اور ہندوستان کے باشندوں سے سلوک۔ الجزائر کے سوال پر کسی نے مخالفت نہیں کی۔ فرانس کے نمائندہ نے کہا کہ میں اس کی مخالفت نہیں کرتا۔ البتہ جنرل اسمبلی میں جب یہ مسئلہ پیش ہوگا۔ تو میں ان الزامات کا جواب دوں گا۔ جو اس مسئلہ میں فرانس پر لگائے گئے ہیں۔ فرانس کے نمائندہ نے کہا الجزائر فرانس کا حصہ ہے۔ اور اس کے مسائل پر اقوام متحدہ کو غور کرنے کا کوئی حق نہیں۔ قبرص کے مسئلہ پر یونان کے نمائندے نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ قبرص کے باشندوں کے کہنے پر یونان یہ امر پیش کر رہا ہے۔ برطانیہ کے نمائندہ سر سلوان لائڈ نے کہا کہ قبرص برطانیہ کا حصہ (باقی صفحہ ۸ پر)

## مرکز کی طرف سے ۵۸-۱۹۵۷ء میں مغربی پاکستان کے ترقیاتی منصوبوں کے لئے ۳½ کروڑ روپے

### کنوئیں کھودنے کیلئے زمینداروں کو ۱۲½ لاکھ روپے کی امداد ملے گی

لاہور ۱۸ ستمبر مرکزی حکومت نے ۵۷-۱۹۵۶ء کے غیر ملکی امداد کے فنڈ سے مغربی پاکستان کو ایک کروڑ نوے لاکھ روپے کی رقم ترقیاتی منصوبوں کے لئے دی ہے۔ اور موجودہ مالی سال میں اسی فنڈ سے دو کروڑ ۲ لاکھ روپے کی مزید امداد ملنے کی توقع ہے۔ صوبائی وزیر صنعت و تجارت مسٹر مظفر علیخاں قزلباش نے کل صوبائی اسمبلی کے وقفہ سوالات میں یہ بات بتائی۔ وزیر صنعت نے کہا۔ کہ غیر ملکی امداد انہی ترقیاتی منصوبوں پر صرف کی جا رہی ہے۔ جن کی منظوری امداد دینے والے اداروں نے دی ہے۔ ان میں ۱۴ منصوبے شامل ہیں۔ جو یہ ہیں۔ تھل پراجیکٹ۔ تونسہ براج پراجیکٹ۔ ویلج ایڈ پروگرام۔ زیر زمین پانی کا سروے زمینی اور آبی وسائل کے تحفظ کا منصوبہ سیلاب پراجیکٹ کی توسیع۔ چراگاہوں اور جنگلات کی ترقی کی سکیم۔ شادی وال ہائیڈل پراجیکٹ۔ بلوچستان میں سڑکوں کی تعمیر کا منصوبہ راولپنڈی پولی ٹکنیک انسٹی ٹیوٹ۔ پشاور کا زراعتی کالج اور لاہور کا ہوم اکنامکس کالج۔ (باقی صفحہ ۸ پر)

## روس کا اقتصادی وفد شام پہنچ گیا

### روس کے دو جنگی جہاز خیر سگالی دورہ پر

دمشق ۱۹ ستمبر۔ روس کا ایک اقتصادی وفد شام کے ساتھ تجارتی و اقتصادی تعلقات کا جائزہ لینے کی غرض سے آج شام کے دورہ پر دمشق پہنچا ہے۔ روس کے دو جنگی جہاز بھی شام کے خیر سگالی کے دورہ پر روانہ ہو گئے ہیں۔

## رسائل خلافت کے امتحان کا نتیجہ

### الفضل ۲۵ ستمبر میں بطور ضمیمہ شائع ہوگا

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جن اصحاب نے رسالہ جات خلافت کا امتحان دیا تھا ان کا نتیجہ الفضل ۲۵ ستمبر ۱۹۵۷ء میں بطور ضمیمہ شائع کیا جائے گا۔ انشاء اللہ العزیز

خاکسار ابو العطاء جالندھری

## مسئلہ کشمیر پر روس مخالفت نہیں کریگا

### مسٹر سہروردی کی توقعات

راجشاہی ۱۹ ستمبر۔ وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی نے کہا ہے۔ کہ مسئلہ کشمیر جب سلامتی کونسل میں پیش ہوگا۔ تو پاکستان ایک نئی قرارداد پیش کریگا انہوں نے کہا مجھے امید ہے کہ روس ہمارے موقف کی مخالفت نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا ہمارا موقف حق و انصاف پر مبنی ہے۔ اور ہمیں توقع ہے۔ کہ ہر انصاف پسند ملک ہماری حمایت کرے گا۔

## ملک فیروز خان نون نیویارک روانہ ہو گئے

لنڈن ۱۹ ستمبر۔ ملک فیروز خان نون وزیر خارجہ پاکستان آج لنڈن سے نیویارک روانہ ہو گئے۔ جہاں آپ سلامتی کونسل میں کشمیر کے مسئلہ پر پاکستانی وفد کی قیادت کرینگے۔

## مکرم ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم کی علالت

والد محترم ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ ضلع گجرات عرصہ دس پندرہ روز سے علیل ہیں اور تاحال طبیعت صحت کی طرف مائل نہیں ہوئی۔ معدہ میں تکلیف شروع ہوئی اور بڑھتی ہی چلی گئی۔ رات کو بے چینی بہت بڑھ جاتی ہے۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ آپ کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں

ملک عبد الباسط قائد خدام الاحمدیہ گجرات

## تعلیم الاسلام کالج ربوہ

تھرڈ ایئر بی۔ اے۔ بی۔ ایس سی کلاسز میں داخلہ بروز بدھ مورخہ ۲۵ ستمبر سے شروع ہوگا۔ انٹرمیڈیٹ اور بی۔ اے میں فیل شدہ طلباء بھی انہی ایام میں درخواست دے سکتے ہیں۔ ایسے طلبہ کی تعلیم کا خاص انتظام موجود ہے۔ فرسٹ ایئر آرٹس میڈیکل نان میڈیکل کے لئے بھی دو روز کے لئے داخلہ کھلا رہے گا۔ میٹرک میں ۶۰۰ سے زائد نمبر لینے والے اور غریب و مستحق طلبہ کے لئے مراعات موجود ہیں۔ پروویژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ داخلہ فارم کے ساتھ پیش کرنے لازمی ہیں طلباء کا انٹرویو گارڈین کی ہمراہی میں ۸ بجے سے ۱۱ بجے تک ہوگا۔

پرنسپل تعلیم الاسلام کالج

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

# ترجمۃ القرآن کے خریدار احباب کو ایک ضروری اطلاع

(از مکرم جناب پرائیویٹ سیکرٹری صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ)

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جو قرآن مجید کا ترجمہ اور مختصر سی تفسیر تحریر فرمائی ہے اور جو "تفسیر صغیر" کے نام سے چھپ رہی ہے۔ اس کے متعلق الفضل میں بھی اعلان کیا گیا تھا اور جماعتوں کو خطوط کے ذریعہ بھی اطلاع دے دی گئی تھی۔ اس اعلان پر بعض جماعتوں اور افراد نے فرض شناسی کا ثبوت دیتے ہوئے فوری آرڈر بھجوائے۔ حتیٰ کہ بعض نے بذریعہ تار آرڈر بھجوائے اور اپنے لئے "تفسیر صغیر" کی جلدیں ریزرو کروا لیں خدا تعالیٰ کے فضل سے اب تک ہمارے پاس اس سے دگنے آرڈر آ چکے ہیں۔ جتنی تعداد میں یہ تفسیر چھپوائی جا رہی تھی۔ اور ابھی مزید اطلاعات آ رہی ہیں۔ گو پاکستان کی بعض جماعتوں کی طرف سے اور اسی طرح ہندوستان کی جماعتوں کی طرف سے ابھی تک کوئی اطلاع نہیں ملی۔ ان کے لئے سیلاب کا عذر نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ بذریعہ تار بھی اطلاع دی جا سکتی تھی۔ جیسا کہ بعض جماعتوں نے کیا۔ اسی طرح بعض جماعتیں بڑی تعداد میں ہیں۔ لیکن ان کی طرف سے آرڈر بہت کم آئے ہیں۔ مثلاً کراچی کی جماعت بہت بڑی جماعت ہے۔ لیکن انہوں نے صرف پچاس کتابوں کا آرڈر بھیجا ہے اس کے مقابلہ میں راولپنڈی اور لاہور نے سو سو کتب کا آرڈر بھجوایا ہے۔ حالانکہ کراچی کی جماعت کی تعداد ان جماعتوں کے مقابلہ میں کئی گنے زیادہ ہے۔

اب جن جماعتوں اور افراد کے نام خریداری کے لئے درج رجسٹر ہو چکے ہیں ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ چونکہ آرڈر مقررہ تعداد سے دو گنے ہو گئے ہیں اسلئے جن جماعتوں اور افراد کی طرف سے پہلے اطلاع ملی ہے۔ انکو کتب کی تقسیم میں دوسروں پر مقدم کیا جائیگا۔ اور بقیہ احباب کے مطالبات کو پورا کرنے کیلئے مزید کتب کے طبع کروانے کا انتظام کیا جا رہا ہے مگر اس کے لئے انہیں کچھ دیر انتظار کرنا پڑیگا۔ جن دوستوں نے ابھی تک اس علمی خزانہ کے حاصل کرنے کیلئے اطلاع نہیں بھجوائی انہیں فوری طور پر مجھے اطلاع دینی چاہیئے۔ تاکہ اندازہ لگایا جا سکے کہ مزید کتنی کتابیں چھپوائی جائیں یہ تفسیر ایک بہت بڑا علمی خزانہ ہے جس کا ہر احمدی گھر میں بلکہ ہر احمدی کے ہاتھ میں ہونا ضروری ہے۔ اس لئے اس بارہ میں دوستوں کو جلد توجہ سے کام لینا چاہیئے۔ ورنہ بعد میں انہیں اپنی محرومی پر افسوس کرنا پڑے گا۔

نوٹ:۔ جن دوستوں نے کتب ریزرو کروائی ہیں ان کو جواب دیا جا رہا ہے۔ اگر ان میں سے کسی کو ایک ہفتہ کے اندر جواب نہ ملے تو انہیں دوبارہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کو اطلاع دینی چاہیئے۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۰ ستمبر ۱۹۵۶ء

# ہمارے سالانہ اجتماعات

اگلے مہینے جماعت احمدیہ کی مختلف تنظیموں کے اہم سالانہ اجتماعات ہو رہے ہیں۔ مہینے کے ابتدائی ایام میں جماعت کے دائمی مرکز قادیان میں جلسہ سالانہ ہوگا پھر یہاں ربوہ میں مجلس خدام الاحمدیہ اور مجلس انصار اللہ کے سالانہ اجتماع ہو رہے ہیں۔ احمدی مستورات کی مرکزی تنظیم لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع بھی ماہ اکتوبر میں ہی منعقد ہو رہا ہے۔

یہ سبھی اجتماع اپنے اپنے رنگ میں نہایت ضروری ہیں۔ اور اہم خصوصیات کے حامل ہیں۔

قادیان کا سالانہ جلسہ خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قائم فرمایا تھا۔ اور پھر یہ جلسہ ایک ایسے مقام پر ہو رہا ہے۔ جہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام پیدا ہوئے۔ اور جہاں آپؑ نے اپنی پوری زندگی گذاری۔ اس لحاظ سے اس کا چپہ چپہ ہر احمدی کی نگاہ میں مقدس اور بابرکت ہے اور وہاں جا کر شعائر اللہ کی زیارت اور دعائیں کرنا ہر احمدی اپنے لئے باعث سعادت سمجھتا ہے۔

جو دوست اس جلسہ میں شامل ہو چکے ہیں وہ جانتے ہیں۔ کہ کس طرح ان ایام میں دار المسیح قادیان کی مقدس فضا سوز و گداز سے نکلی ہوئی دعاؤں سے معمور ہوتی ہے اور الٰہی برکات و انوار کا مہبط بن جاتی ہے۔

اس جلسہ پر جانے کے لئے مرکز ایک اجتماعی قافلہ کا انتظام کر رہا ہے۔ لیکن اول تو اس کی ابھی منظوری نہیں آئی لیکن اگر اس کی منظوری ہو بھی گئی تو بھی اس میں صرف محدود تعداد میں زائرین جا سکیں گے اس لئے جو دوست پاسپورٹ اور ویزا حاصل کر سکتے ہوں۔ انہیں ضرور اس مبارک جلسہ میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کرنی چاہیئے۔

مجلس خدام الاحمدیہ جماعت کے سب فعال حصے یعنی نوجوانوں کا ترجمان ہے اس لحاظ سے اس مجلس کے سالانہ اجتماع کو بھی سب سے زیادہ کامیاب ہونا چاہیئے۔ اس جہت سے بھی کہ زیادہ سے زیادہ مجالس اس میں شرکت کریں اور اس پہلو سے بھی کہ مجالس کے زیادہ سے زیادہ ارکان اس میں شامل ہوں اور اس کے مفید دینی۔ علمی۔ ذہنی اور ورزشی مقابلوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

مجلس انصار اللہ جماعت کے ان افراد کی نمائندہ ہے جن کی عمریں چالیس سال سے تجاوز کر چکی ہیں۔ جب سے اس مجلس کے نائب صدر محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب بنے ہیں۔ اس میں زندگی اور جوش کی ایک لہر دوڑ گئی ہے جس کا اثر اس کے مختلف شعبہ جات میں نمایاں صورت میں نظر آ رہا ہے ہمیں توقع ہے۔ کہ ان کا اجتماع بھی انشاء اللہ غیر معمولی طور پر کامیاب رہے گا۔ اور مجلس انصار اللہ کے عہدیداران اپنے اپنے مقامات پر اپنے اجتماع کو کامیاب بنانے کے لئے خوب سرگرم عمل ہوں گے گذشتہ سال انصار اللہ کے اجتماع کا پروگرام دینی۔ روحانی اور تربیتی لحاظ سے غیر معمولی طور پر کامیاب اور دلچسپ تھا جس سے نہ صرف انصار اللہ بلکہ خدام بھی مستفید ہوتے رہے امید ہے کہ اب کے بھی ایسا ہی پروگرام مرتب ہوگا اور مجالس انصار اللہ کے ارکان جوق در جوق اپنے اجتماع میں شریک ہوں گے۔

لجنہ اماء اللہ احمدی مستورات کی تنظیم ہے۔ جس طرح دین کی راہ میں قربانی کے متعدد مواقع پر انہوں نے مردوں پر سبقت حاصل کی۔ اسی طرح اگر وہ کوشش کریں تو اپنے اجتماع کو بھی جماعت کیلئے ایک مثالی اجتماع بنا سکتی ہیں۔

حق یہ ہے کہ خواہ قادیان کا جلسہ ہو یا ربوہ میں مختلف جماعتی تنظیموں کے اجتماع۔ ان تمام کا مقصد اور غرض و غایت تو ایک ہی ہے۔ اور وہ یہ کہ ہم اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کریں۔ اور اس کے دین کو جو اس نے اپنے کامل ترین نبی محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمایا اکناف عالم میں پھیلائیں۔ جماعت احمدیہ اسی غرض سے قائم ہوئی اور اس کی جملہ تنظیموں کا مقصد وحید بھی یہی ہے۔ کہ دنیا میں اسلام کی اشاعت ہو اور لوگ اللہ تعالیٰ سے سچا اور حقیقی تعلق قائم کریں۔ لہٰذا ان اجتماعوں میں شرکت کرنیوالوں کو یہی مقصد لے کر آنا چاہیئے اور اسی مقصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے اپنے اجتماعوں کی جملہ سرگرمیوں میں شرکت کرنا چاہیئے تاکہ ہمارے یہ جماعتی اجتماعات ہر طرح کامیاب اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کا موجب بنیں۔

ان اجتماعوں کی ایک اہم اور نمایاں خصوصیت یہ ہوگی کہ ان میں دیگر بزرگان سلسلہ کے علاوہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بھی بشرط صحت تشریف لائینگے اور اس طرح احباب کو حضور کے ایمان افروز اور روح پرور کلمات کو سننے اور حضور کے ساتھ دعاؤں میں شریک ہونے کی توفیق ملیگی۔ مرکز سلسلہ میں آنے کی دیگر برکات اور فوائد اسکے علاوہ ہیں جو ان اجتماعوں میں شریک ہونے والے اپنی اپنی استطاعت کے مطابق حاصل کریں گے

اجتماع قومی اور جماعتی زندگی میں ایک خاص اہمیت رکھتے ہیں۔ اجتماع ہی سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ہم اپنے مقصد میں کس حد تک کامیاب ہیں ہمیں جماعتی پروگرام سے کس درجہ وابستگی ہے یہیں [illegible] خامیوں کا جائزہ لینے [illegible] مشکلات [illegible] اور انہیں حل کرنے اور آئندہ کے لئے [illegible]

# اپنی ذہنیت میں تبدیلی پیدا کرو اور اطاعت کا کامل نمونہ دکھاؤ

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب

"میں چاہتا ہوں کہ جماعت اپنی ذہنیت میں تبدیلی کرلے اور جو تبدیلی نہیں کرے گا۔ یا تو وہ منافق بنے گا۔ اور یا پھر ہمارے رستہ میں پتھر بن کر روکاوٹ پیدا کرے گا۔ آئے دن ان کی طرف سے فتنے اٹھتے رہیں گے سفر میں جو شخص ساتھ چلنا چاہے۔ مگر چل نہ سکے۔ وہ ہمیشہ دوسروں کے لئے مصیبت ہی بنا کرتا ہے۔ کبھی کہتا ہے ذرہ بیٹھ جاؤ سانس لے لیں۔ کبھی کہتا ہے پانی پی لیں۔ اور کبھی یہ کہ پیشاب کرلیں۔ اور اس طرح دوسروں کا سفر بھی خراب کرتا ہے۔ لیکن جب ذہنیت میں تبدیلی پیدا ہو جائے تو ہر شخص اپنی ذمہ داری کو سمجھتا ہے۔ کہ جب تک ہماری ذہنیت میں تبدیلی پیدا نہ ہو۔ کوئی نتیجہ نہیں نکل سکتا۔ جب تک ہمارا دانا اور ہمارا نادان۔ عالم اور ان پڑھ چھوٹا اور بڑا بچہ اور بوڑھا یہ سمجھ نہیں لیتا۔ کہ اسلام دراصل ایک خاص قسم کے قوانین کے مجموعہ کا نام ہے۔۔ اور جب تک ہم ان کو جاری نہیں کر لیتے اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہوسکتے۔ اسلام نہ کسی کلمہ کا نام ہے اور نہ کسی اقرار کا۔ یہ کلمے اور اقرار تو صرف علامتیں ہیں اور تعلیمات کے خلاصے ہیں۔ ورنہ اسلام ایک وسیع تمدنی دائرہ کا نام ہے۔ جسے قائم اور مکمل کئے بغیر قومی زندگی حاصل نہیں ہوسکتی۔ جب ہم اس دائرہ کو مکمل کرنے میں کامیاب ہو جائیں۔ جب اس کعبۃ اللہ کی تعمیر کرلیں۔ اسی وقت ہم کامیاب ہوں گے اسی وقت حج شروع ہوگا۔ لیکن جب تک وہ دائرہ ہم مکمل نہیں کر لیتے۔ جب تک وہ گھر نہیں بنا لیتے۔ اس وقت تک کامیابی کی تمام امیدیں محض وہم ہیں۔ جن کے اندر کوئی حقیقت نہیں۔۔۔۔۔۔

پس کامل اطاعت اور فرمانبرداری نہایت ضروری ہے۔ اور یہ صرف خلیفہ سے ہی مخصوص نہیں بلکہ بعض لوگ اس وہم میں مبتلا ہوتے ہیں۔ کہ بس خلیفہ کی بات ماننا ہی ضروری ہے۔ اور کسی کی ضروری نہیں۔ خلیفہ کی طرف سے مقرر کردہ لوگوں کا حکم بھی اسی طرح ماننا ضروری ہوتا ہے۔ جس طرح خلیفہ کا۔ کیونکہ خلیفہ تو براہ راست ہر ایک شخص تک اپنی آواز نہیں پہونچا سکتا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ

من اطاع امیری
فقد اطاعنی ومن
عصیٰ امیری فقد
عصانی

جس نے میرے مقرر کردہ افسر کی اطاعت کی۔ اس نے گویا میری اطاعت کی اور جس نے میرے مقرر کردہ افسر کی نافرمانی کی۔ اس نے میری نافرمانی کی۔ ایسا خلیفہ کون ہوسکتا ہے۔ جو تمام افراد تک براہ راست اپنی آواز پہنچا سکے۔ ایسا تو نبی بھی نہیں کرسکتا بلکہ خدا تعالےٰ گو اس پر قادر ہے مگر عملاً ہر ایک تک اپنی آواز نہیں پہنچاتا۔ اس قسم کی باتیں کرنے والوں کے اندر بھی وہی روح ہوتی ہے۔ جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے ظاہر کی تھی۔ اور کہا تھا کہ اگر خدا ہم سے کہے۔ تو ہم مانیں گے۔ خدا تو ایسا کرسکتا ہے۔ مگر کرتا نہیں۔ لیکن خلیفہ تو کر ہی نہیں سکتا۔ پس جب خدا جو کرسکتا ہے۔ وہ ایسا نہیں کرتا۔ اور جو کر ہی نہیں سکتا۔ وہ کس طرح کرے۔ خدا تعالےٰ کے لئے کرنے نہ سکنے کا سوال نہیں بلکہ حکمت کا سوال ہے۔ مگر خلفاء تو نہ ایسا کرسکتے ہیں۔ اور نہ ہی حکمت ایسا کرنے کی اجازت دیتی ہے۔ سوائے اس کے کہ ملانوں کی طرح پانچ سات طالب علم لے کر بیٹھ جائے۔ اس لئے ضروری ہے کہ خلیفہ کے ماتحت افسر ہوں۔ جن کی اطاعت اسی طرح کی جائے

پس وہی نوجوان اپنے آپ کو وقف کریں۔ جو اس بات پر آمادہ ہوں کہ کامل اطاعت اور فرمانبرداری کا نمونہ دکھائیں گے۔ عقل سے کام لیں گے۔ تیسرے محنت کرسکتے ہوں۔ چوتھے اخلاص سے کام کرنے والے ہوں اور پانچویں قابلیت رکھنے ہوں۔ ان اوصاف کے ساتھ ہی یہ وقف مفید ہوسکتے ہیں۔ قابلیت اور اطاعت کے بغیر کوئی کام نہیں ہوسکتا اور اگر اخلاص نہ ہو۔ تو بھی انسان ایسے ایسے اعتراض کرتا رہتا ہے۔ کہ بجائے مفید ہونے کے نقصان کا موجب ہو جاتا ہے۔ پھر محنت بھی ضروری ہے۔ جو شخص محنت نہیں کرتا۔ اس کے ہاتھ سے کئی چیزیں چھوٹ جاتی ہیں۔ اور کئی سوراخ ایسے رہ جاتے ہیں۔ جن سے خرابی پیدا ہو جاتی ہے جیسے کوئی شخص کینوس کی چادر میں پانی ڈال لے۔ تو اگر تو اس کے چاروں کونوں کو پکڑ کر رکھے۔ تو وہ محفوظ رہے گا۔ لیکن اگر ایک بھی چھوٹ جائے۔ تو پانی گر جائے گا۔ پھر عقل بھی ضروری ہے۔ اگر عقل نہ ہو۔ تو علم اور اخلاص بھی کام نہیں دے سکتا۔۔۔۔۔۔۔۔

پس آئندہ جو لوگ اپنے آپ کو وقف کریں۔ وہ یہ سمجھ کر کریں۔ کہ اپنے آپ کو فنا سمجھیں گے۔ اور جس کام پر ان کو لگایا جائے گا۔ اس پر محنت اخلاص اور عقل اور علم سے کام کریں گے۔ عقل اور علم کا اندازہ کرنا تو ہمارا کام ہے۔ مگر محنت اطاعت اور اخلاص سے کام کا ارادہ ان کو کرنا چاہیئے۔ اور دوسرے یہ بھی خیال کرلینا چاہیئے۔ کہ وقف کے یہ معنے نہیں۔ کہ وہ خواہ کام کے لئے موزوں ثابت ہوں یا نہ ہوں۔ ہم ان کو علیحدہ نہیں کریں گے۔ یا سزا نہیں دیں گے۔ صرف وہی اپنے آپ کو پیش کرے۔ جو سزا کو برداشت کرنے کے لئے تیار ہوں۔ جن قوموں کے افراد میں سزا برداشت کرنے کی طاقت نہیں ہوتی۔ وہ ہمیشہ ہلاک ہی ہوا کرتی ہیں۔"

(الفضل ۲۲ ستمبر ۱۹۳۷ء)

---

### ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

## اپنے ایمانوں کو خوب مضبوط کرو

اور

## اخلاقی معجزات دنیا کو دکھاؤ

"اے عزیزو! تم نے وہ وقت پایا ہے جس کی بشارت تمام نبیوں نے دی ہے اور اس شخص کو یعنی مسیح موعود کو تم نے دیکھ لیا جس کے دیکھنے کے لئے بہت سے پیغمبروں نے بھی خواہش کی تھی۔ اس لئے اب اپنے ایمانوں کو خوب مضبوط کرو۔ اور اپنی راہیں درست کرو۔ اپنے دلوں کو پاک کرو۔ اور اپنے مولےٰ کو راضی کرو۔ دیکھو تم اس مسافر خانہ میں محض چند روز کے لئے ہو۔ اپنے اصلی گھر کو یاد کرو۔ تم دیکھتے ہو کہ ہر ایک سال کوئی نہ کوئی دوست تم سے رخصت ہو جاتا ہے۔ ایسا ہی تم بھی کسی سال اپنے دوستوں کو داغ جدائی دے جاؤ گے۔ سو ہوشیار ہو جاؤ۔ اور اس پُر آشوب زمانہ کی زہر تم میں اثر نہ کرے اپنی اخلاقی حالتوں کو بہت صاف کرو۔ کینہ بغض اور نخوت سے پاک ہو جاؤ اور اخلاقی معجزات دنیا کو دکھلاؤ۔" (اربعین ۳ صفحہ ۱۴-۱۵)

---

## فبای آلاء ربکما تکذبان

# سورہ رحمٰن میں تکرار کی حکمت

(از مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ لبنان)

سورۃ الرحمٰن میں فبای آلاء ربکما تکذبان کی آیت مبارکہ کا تکرار ۳۱ مرتبہ کیا گیا ہے۔ ادبی اور معنوی ذوق رکھنے والا انسان جب اس سورۃ کی تلاوت کرتا ہے یا سنتا ہے۔ تو اس کا دماغ ایک طبعی سرور اور لطف محسوس کرتا ہے اور اس کی روح فبای آلاء ربکما تکذبان کے تکرار لفظی معنوی جمال اور حسن بیان سے وجد میں آجاتی ہے۔ کیونکہ سورۃ میں خدا تعالیٰ کی صفت رحمانیت کے ایسے عظیم الشان دلائل دئیے گئے ہیں جو انسانی جذبات و احساسات سے پرزور اپیل کرتے ہیں۔ لفظی لحاظ سے اس سورۃ کا اسلوب بیان ایک قدرتی قافیہ و سجع پر مشتمل ہے اور جس جگہ فبای آلاء ربکما تکذبان کہا گیا ہے۔ اس کا سیاق و سباق مختلف حقائق و مطالب پر مبنی ہے اور ہر جگہ خدا تعالیٰ کی ہستی پر نئی دلیل دی گئی ہے۔ گویا خدا تعالیٰ نے بنی آدم کو اپنی ہستی اور زندگی کا ثبوت ایک دلچسپ اور ایمان افروز اسلوب بیان میں دیا ہے۔

(۲)

مذہب اسلام کا رکن اوّل لا الٰہ الا اللہ ہے۔ اس غرض کی تکمیل کے لئے خدا تعالیٰ نے الرسول الاعظم صلے اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا۔ اسلام میں توحید کا پس منظر کیا ہے؟ اس کا جواب اجمالی رنگ میں بقول حالی یوں دیا جا سکتا ہے۔ ؎

قبیلے قبیلے کا بت اک جدا تھا
کسی کا ہبل تھا کسی کا صفا تھا
یہ عزّا پہ وہ نائلہ پر فدا تھا
اسی طرح گھر گھر نیا اک خدا تھا

اسلام سے پہلے صرف کعبہ کی حدود میں ۳۶۰ بتوں کی پوجا ہوتی تھی اور بعض بت انتہائی قیمتی ہوتے تھے۔ ان بتوں کی وجہ تسمیہ تفصیلی تاریخی کوائف کن کن مقاصد کے لئے ان کو استعمال کیا جاتا تھا۔ یہ مضمون تاریخ عرب سے تعلق رکھتا ہے مگر انتہائی حیران کن اور وسیع ہے۔ چنانچہ ابن الکلبی نے اپنی مشہور کتاب "الاصنام" میں ان تمام تفاصیل کا ذکر کیا ہے

بعض متعصب اور حقیقت سے ناواقف مستشرقین یہ کہتے ہیں کہ اسلام سے پہلے بھی عربوں میں توحید کا عقیدہ پایا جاتا تھا یہ کوئی اسلام کی امتیازی خصوصیت نہیں ہے حالانکہ ہمیشہ حکم اکثریت پر ہوا کرتا ہے، نہ کہ شاذونادر پر۔ تاریخ عرب کا ایک ایک صفحہ بلکہ ہر لفظ اس امر پر ایک روشن دلیل ہے کہ عرب قبائل شرک اور بت پرستی کے مرض میں کلیۃً مبتلا تھے اور اس خطرناک اجتماعی نقص نے ہی ان میں ذہنی جمود پیدا کر رکھا تھا اور یہ قوم دنیا سے الگ تھلگ تھی۔ مگر جب اسلام آیا اور نزول قرآن ہوا تو خدا تعالیٰ نے اپنی ہستی کا ثبوت ہر اسلوب اور ہر ذریعہ سے دیا۔ کفار کی شوکت کو مٹا کر رکھ دیا۔ اسلام کی عظیم الشان فتوحات کے سیلاب نے قیصر و کسریٰ۔ غساسنہ اور مناذرۃ کی حکومتوں کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دیا۔

(۳)

دنیا میں مدّوجزر کی کیفیت جاری رہتی ہے اور جاری رہے گی۔ اس قسم کی پسماندہ قوم کے متعلق یورپ کے بڑے بڑے مؤرخ یہ اعتراف کرنے پر مجبور ہیں کہ ہمارے فضل و کمال کا در اصل سرچشمہ عرب ہیں۔ چنانچہ ایڈورڈ گبن۔ ڈاکٹر ہیلی۔ سکندر۔ ہمبلٹ اور ہنری سوفس وغیرہم کی تصانیف اس امر پر زندہ گواہ ہیں۔ اور یہ سب کچھ محض اس لئے ہوا کہ اسلام کے رکن اوّل اور اساسی امر ہستی باری تعالیٰ پر یقین و ایمان لایا جائے۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے سورۃ الرحمٰن میں نہایت ہی دلچسپ اور جاذب اسلوب میں اپنے انعامات کا ذکر تنوع کے رنگ میں کیا ہے۔ علاوہ ازیں احادیث میں آیا ہے کہ سورۃ فاتحہ ام القرآن ہے اور متن قرآن ہے۔ اور قرآن کریم کی تمام سورتیں اس سورۃ فاتحہ کی تفسیر ہیں اس لئے سورۃ فاتحہ میں جو الرحمٰن آیا ہے۔ اس کی تفسیر اور مدلل علمی تشریح سورۃ رحمٰن میں ذکر کی گئی ہے۔

مسٹر سیل قرآن کریم کے اس قسم اسلوب کا عمومی پیرایہ میں یوں ذکر کرتا ہے۔

ترجمہ: "قرآن کریم کا اسلوب بیانی عمومی رنگ میں خوبصورت اور فصیح ہے۔ بہت سے مقامات میں اسلوب انتہائی بلند اور شاندار ہے۔ خصوصاً جہاں خدا تعالیٰ کی تقدیس اور نعمتوں کا ذکر کیا گیا ہے"

### (۴) ایک اعتراض کا جواب

فبای آلاء ربکما تکذبان کی آیت کے تکرار پر جرمن مستشرق نولڈکے نے یہ اعتراض کیا ہے کہ یہ تکرار انسانی طبیعت پر کوئی اچھا اثر پیدا نہیں کرتا۔ نیز یہ ذوق اور ادبی جمال کے بھی خلاف ہے۔

ا۔ جیسا کہ بتلایا گیا ہے اسلام نے قیام توحید کے لئے ایسا اعلیٰ اور شاندار اسلوب بیان اختیار کیا ہے جو مردوں کو زندہ کرتا ہے۔ اور اس میں ایک قوت اور شوکت ہے۔ اور اس اہم رکن کی اہمیت بتلانے کے لئے اس کا تکرار کیا گیا ہے۔ اور یہ اسلام کے مقاصد کو پورا کرنے کے لئے کیا گیا ہے۔ صحابہ کرامؓ نے اس مقصد کی تکمیل میں اپنی گردنیں کٹوا دیں اور وہ شہید ہو گئے۔ چنانچہ حضرت خبیب بن عدیؓ کو رجیع کے مقام پر جب قتل کرنے لگے تو آپ نے انتہائی رقت سے دو رکعت نماز پڑھی اور انتہائی بشاشت سے دشمنوں کے سامنے یہ شعر پڑھ کر گردن خم کر دی۔ ؎

"ولست اُبالی حین اُقتل مسلما
علی ای شق کان للہ مصرعی
وذلک فی ذات الالٰہ وان یشاء
یبارک علی اوصال شلو ممزع

یعنی میں مسلمان ہونے کی حالت میں قتل ہو رہا ہوں۔ اس لئے اب مجھے ہرگز ہرگز اس امر کی پروا نہیں ہے کہ میں کس پہلو پر گروں یہ محض خدا کی ذات کے لئے ہے اور اگر خدا چاہے گا تو میرے جسم کے پارہ پارہ جوڑوں و ٹکڑوں پر برکات کا نزول فرمائے گا۔

ادیان مختلفہ کی تاریخ کی ورق گردانی کریں مگر ایسا عظیم الشان واقعہ آپ کو نہیں ملے گا اور ہرگز نہیں ملے گا۔ یہ سب کچھ اس ذات باری پر ایمان کی وجہ سے ہوا۔

ب۔ عقلی لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو جن حالات اور ماحول میں نزول قرآن ہوا وہ اس امر کا تقاضا کرتے تھے کہ یہ اسلوب تکرار اختیار کیا جائے اور عوام و خواص کو ایسے رنگ میں خطاب کیا جائے جو ان کو اس مسئلہ کی اہمیت واضح کر دے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے اپنی صفت "رحمٰن" کے بتلانے کے لئے اس سورۃ میں آسمان و زمین کی پیدائش اور ان کی تاثیرات شمس و قمر و نجوم کی غرض بتانا ہے۔۔۔ نزول قرآن۔ بعثت رسول۔ پیدائش انسانی اشجار و بحار۔ جنت و جہنم اور مختلف نعمتوں کا ذکر فرمایا ہے اور ایک مومن کو اخلاق حسنہ کا زندہ نمونہ بننے کے لئے جذباتی اپیل کی گئی ہے اور بعض احکام و حکمتوں کا ذکر کیا گیا ہے اور اس ساری سورۃ کا خلاصہ یہ ہے کہ معرفت الٰہی حاصل کرنا چاہتے ہو تو اے جن و انس خدا تعالیٰ کی نعمتوں کی تکذیب نہ کرو بلکہ اس کی علمی و عملی قدر کرو اور شکر کا صحیح فلسفہ یہی ہے۔ نیز جن و انس کی باہمی معاشرت میں اعتدالی کیفیت کا ہونا ایک انتہائی ضروری امر ہے

علاوہ ازیں علم النفس کی روشنی میں اگر دیکھا جائے تو یہ تکرار انتہائی موزوں اور جمیل ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر انیس مقدسی پروفیسر ادب عربی برائے امریکن یونیورسٹی بیروت نولڈکے کے اعتراض بالا کا ذکر کرتے ہوئے یوں جواب دیتا ہے

"اُلعنق الخطابی یقتضی
التکریر کما ھو معروف"
(تطور الاسالیب)

یعنی خطابی اسلوب میں تکرار کا ہونا ہی مناسب ہے۔ اور یہ اسلوب بیان معروف ہے۔ علماء بلاغت نے فن بیان میں تین اہم اسلوبوں کا ذکر کیا ہے

ا۔ الاسلوب العلمی
ب۔ الاسلوب الادبی
ج۔ الاسلوب الخطابی۔

چنانچہ فن بلاغت کے مشہور دو مصنفین علی الجارم۔ اور مصطفیٰ امین "اسلوب خطابی" کی خصوصیات کا یوں ذکر کرتے ہیں

ترجمہ: "اس اسلوب خطابی کی نمایاں خصوصیات میں سے تکرار۔ مترادفات بیان۔ امثال۔ مؤثر کلمات کا انتخاب جن میں بلحاظ قوت و شوکت و تاثیر کے گرج کی آواز ہو۔ نیز اس اسلوب میں اظہار خیالات کے لئے مختلف پیراؤں کو اختیار کیا جائے جس میں استفہام۔ تعجب۔ اخبار اور استنکار کا ہونا مستحسن ہے کلمات کے اختتام اور وقفہ میں عظیم الشان قوت اور تاثیر ہو جو ہر قسم کے شکوک و شبہات کا ازالہ کرے اور انسانی نفس میں سکون پیدا کرے"

اور یہی وہ اہم اسلوب بیان ہے جو سورۃ رحمٰن میں پایا جاتا ہے

ج۔ نقلی لحاظ سے ادبی لٹریچر میں بھی یہ اسلوب تکرار اختیار کیا گیا ہے چنانچہ زمانہ جاہلیت کے مشہور شاعر "مہلہل بن ربیعۃ" کلیب کے مرثیہ

(باقی صفحہ ۸ پر)

# خانیوال حافظ آباد اور وزیر آباد میں خدام الاحمدیہ کی امدادی مساعی

## سیلاب زدہ علاقے میں خوراک اور ادویات کی تقسیم ۔ مریضوں کا علاج اور منہدم شدہ مکانات کی مرمت

### خانیوال

مورخہ ۲/۹/۵۷ کو مجلس کا ہنگامی اجلاس طلب کیا گیا ۔ اور عملی پروگرام مرتب کر کے مجلس کی گروپ بندی کی گئی ۔ مورخہ ۳/۹/۵۷ کو مقامی افسران کا تعاون حاصل کرنے کے لئے ہم افسران کو ملے ۔ اور اپنی خدمات پیش کیں ۔ مسٹر ایس ۔ ڈی ۔ ایم خانیوال نے شکریہ ادا کیا ۔ اور ایس ۔ ایچ او تھانہ خانیوال کو کہہ دیا کہ بوقت ضرورت ان کی خدمات سے فائدہ اٹھایا جائے ۔

ہمارے گروپ سیلاب زدگان کی امداد کے لئے سیلاب زدہ علاقہ میں جاتے رہے ۔ اور ہر ممکن امداد کرتے رہے اس علاقہ میں تقریباً بار بار سیلاب آنے کی وجہ سے اور قبل از وقت خبر ملنے پر اکثر لوگ یہ علاقہ پہلے ہی خالی کر چکے تھے ۔ اس لئے اصل کام پانی اترنے کے بعد شروع ہو سکتا تھا ۔ اس دوران میں ہم افسران کو مل کر اپنے کام اور لوگوں کی ضروریات اور حالات سے آگاہ کرتے رہے ۔

مورخہ ۱۳/۹/۵۷ کو مکرم حبیب الرحمٰن صاحب میڈیکل آفیسر خانیوال نے خدام کو طلب کیا اُسی وقت خدام حاضر ہو گئے ۔ اور ڈاکٹر صاحب موصوف نے خدام کو سرکاری ملازمین کے ساتھ چک ۱۵-۱۲۸ جانے کی ہدایت دی ۔

خدام ہدایت کے مطابق فوراً خانیوال سے چار میل کے فاصلہ پر چک ۱۵-۱۲۸ میں گئے ۔ وہاں ڈاکٹر صاحب موصوف خود بھی تشریف لے گئے ۔ ہمارے خدام روزانہ صبح آٹھ بجے سے شام چار بجے تک ڈیوٹی ادا کر کے شام کو سول ہسپتال خانیوال میں ڈاکٹر صاحب کو رپورٹ پیش کرتے رہے جنہوں نے دوائیوں کی پیشکش بھی کی ہے ڈاکٹر صاحب نے منظور فرمائی ہے ۔ اب میں ہمارے گروپ تحصیل کبیر والا میں جا کر دوائیاں تقسیم کر رہے ہیں ۔ اسی طرح مجلس خدام الاحمدیہ خانیوال نے اپنے چوہدری احمد ڈاکٹر صاحب کی زیر ہدایت گذشتہ ہفتہ میں تقریباً چھ صد ۶۰۰ ۔ ملیریا ، پیچش ، نزلہ زکام سردرد ۔ اور آنکھوں کے مریضوں میں مفت ادویات تقسیم کیں ۔ اور تقریباً ۳۰۰ تین صد دیہات میں ۔ ڈی ۔ ڈی ۔ ٹی کا چھڑکاؤ کیا ۔

شریف احمد
(قائد مجلس خدام الاحمدیہ ۔ خانیوال)

### حافظ آباد

مورخہ ۹/۹/۵۷ کو حافظ آباد کے خدام الاحمدیہ کے ۵ افراد کا ایک گروپ ۱۸ میل دور جلالپور بھٹیاں بذریعہ لاری پہنچا ۔ اور چوہدری اسلم حیات صاحب بھٹی کے بنگلہ پر اپنا مرکز بنا کر امدادی کام شروع کیا ۔ ۱۲/۹/۵۷ کی شام تک چھ دن میں ذیل کے دس مواضعات کا ۵۴ میل پیدل دورہ کیا ۔ اور قریباً ۴ میل ایسے علاقہ میں کیا اور ایسی حالت میں کیا کہ گھٹنوں تک پانی بہ رہا تھا اور ۲۰ ۔ ۲۰ سیر آٹے اور چاولوں کا بوجھ سب کے سروں پر تھا ۔ خدام نے ان دیہات میں امدادی کام کیا ۔

موضع (۱) ڈاں چند حراں ۔ (۲) بھٹھ کا بجوان (۳) بھوگن فاضل ۔ (۴) بھوگن رتہ عزیز ۔ (۵) جلالپور قدیم ۔ (۶) بہاؤالدین ۔ (۷) کوٹ آنند ۔ (۸) بھٹھ سکندر (۹) کوٹ پہلوان ۔ (۱۰) ایک چاہ ۔ موضع خطے شاہ کا ۔ پہلے چار مواضعات میں آٹا ۔ چاول اور ۴۲ روپے نقد ۔ بیوگان اور یتامیٰ میں تقسیم کئے ۔ ۱۳۶ مریضوں کو ہمارے گروپ کے ڈاکٹر بشیر الدین صاحب نے ادویات دیں ۔ جنگلی سؤر کے حملہ سے ایک زخمی چوکیدار اور ایک مار گزیدہ لڑکے کا خاص طور پر علاج کیا ۔ رتہ عزیز ۔ میں خدام نے خود اپنے سروں پر مٹی کی ٹوکریاں اٹھا کر دو غریب گھروں میں پہنچائیں ۔ تاکہ وہ دیواریں بنا سکیں ۔

اب ایک اور گروپ کام کرنے کے لئے حافظ آباد سے تیار ہو رہا ہے ۔ جو کہ دریائے چناب کے کنارے پر جا کر کام کرے گا ۔ اس علاقہ میں جنگلی سؤر اور سانپ بہت آ گئے ہیں ۔ جنہوں نے بہت خوف وہراس پھیلا رکھا ہے ۔ قارئین اخبار سے درخواست ہے ۔ کہ اپنے ان مصیبت زدہ بھائیوں کی دل کھول کر مناسب امداد فرما دیں ۔ ہمارا یہ کام بفضل خدا ابھی جاری ہے ۔ اور قریباً ۵ من غلہ مزید تقسیم کرنے کا ارادہ ہے ۔

(قریشی محمد حنیف قمر انچارج امدادی گروپ خدام الاحمدیہ حافظ آباد)

### وزیر آباد

جماعت احمدیہ وزیر آباد نے ۱۶ من آٹا متاثرہ علاقہ حلقہ حاجی پورہ وزیر آباد اور بوریوالا ملحقہ گاؤں میں تقسیم کیا ہے

(غلام احمد قائد خدام الاحمدیہ وزیر آباد)

---

# جامعہ نصرت ربوہ میں تھرڈ ایئر کا داخلہ

جامعہ نصرت ربوہ میں تھرڈ ایئر (آرٹس) کا داخلہ شروع ہے جو دس دن تک رہیگا ۔ درخواست مجوزہ فارم پر بنام پرنسپل صاحبہ مع پروویژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ ۲۵ ستمبر ۵۷ء تک دفتر ھذا میں پہنچ جانی چاہیئے ۔ انٹرویو ۲۸ ستمبر بوقت صبح ۹ بجے ہو گا ۔

”جامعہ نصرت احباب کا اپنا کالج ہے ۔ یہاں بچیوں کو خالص اسلامی ماحول میں مغربی تعلیم کے علاوہ دینی تعلیم بھی دی جاتی ہے ۔ دینیات اور عربی لازمی مضامین ہیں ۔ سیدہ ام متین صاحبہ حرم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کالج کی ڈائریکٹرس اور نگران ہیں ۔ دوران سال میں سٹاف کی لیڈی لیکچرارز میں معتدبہ اضافہ ہوا ہے ۔ اگرچہ حالات کی مجبوری سے سارا سٹاف مستورات پر مشتمل نہیں ۔ پھر بھی محترمہ ڈائریکٹرس صاحبہ اور پرنسپل کو ملا کر آٹھ لیڈی لیکچرار ہیں ۔ پردہ کا نہایت اعلیٰ انتظام ہے ۔ کھیلوں کے لئے وسیع گراؤنڈز ہیں ۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کالج کے نتائج ہمیشہ شاندار رہے ہیں ۔ امسال بھی جامعہ نصرت کا بی اے کا نتیجہ بفضل تعالیٰ ۷۰ فیصد تھا ۔

جامعہ نصرت ہوسٹل کالج کے کمپاؤنڈ میں واقع ہے ۔ بورڈرز کی صحت و تربیت کی طرف خاص توجہ دی جاتی ہے ۔ اس کے باوجود خرچ یونیورسٹی کے تمام زنانہ کالجوں کی نسبت کم ہے ۔

سال دوم کی فیل شدہ طالبات کا داخلہ بھی انہیں دنوں لیا جائے گا ۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

---

# انصاراللہ کے سالانہ اجتماع میں نمائندگان کی شمولیت مندرجہ ذیل نسبت سے ہو گی

(الف) ہر ایسی مجلس انصاراللہ جس کے رکن ۲۰ سے کم ہوں ۔ ایک نمائندہ منتخب ہو گا ۔

(ب) ہر ایسی مجلس جس کے رکن ۲۰ ہوں ایک نمائندہ منتخب ہو گا ۔ اور زعیم بلحاظ عہدہ اس مجلس کا نمائندہ ہو گا (بغیر انتخاب کے)

(ج) ایسی مجالس انصاراللہ جن کے ارکان کی تعداد ۲۰ سے زائد ہو ۔ بیس یا اس کے جز پر ایک ایک نمائندہ زائد ہوتا چلا جائے گا ۔

(د) ایسی بڑی مجالس انصاراللہ جہاں پر زعیم اعلیٰ بھی مقرر ہو ۔ تو زعیم اعلیٰ بھی بلحاظ عہدہ بغیر انتخاب کے مجلس کا نمائندہ ہو گا ۔

(ھ) ضلعوار نظام کے ماتحت جہاں پر زعیم مقرر ہو چکے ہیں ۔ ان کو بھی اجتماع میں نمائندگی کا استحقاق حاصل ہو گا

(و) جن مجالس انصاراللہ میں صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہوں ۔ وہ بھی بحثیت صحابی نمائندہ تصور ہوں گے ۔ اور ان کو اجتماع میں شرکت کا حق حاصل ہو گا ۔ لیکن ان صحابہ کرام کو اپنے صحابہ ہونے کی تصدیق میں اپنی مجلس کے زعیم کی تحریر ساتھ لانی ہو گی ۔ (قائد عمومی انصاراللہ مرکزیہ ربوہ)

---

# دعائے مغفرت

میری والدہ محترمہ زہرہ بیگم صاحبہ اہلیہ جناب محمد حسین خان صاحب ہیڈ ماسٹر ربوہ بیس دن تک بعارضہ فالج بیمار رہ کر ۱۷/۹/۵۷ کو وفات پا گئیں ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۔ ۱۸/۹/۵۷ کو صبح نو بجے کے قریب حضور نے ازراہ شفقت و ذرہ نوازی نماز جنازہ پڑھائی ۔ اور مرحومہ موصیہ ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں دفن کی گئیں وفات کے وقت مرحومہ کی عمر ۶۲ سال کی تھی ۔

احباب دعا فرمائیں ۔ کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے ۔ اور ہم پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے ۔ آمین

(عبدالمنان خان ہیڈ ماسٹر گولبازار ربوہ)

# "اب دُنیا کو کسی اور نظامِ نو کی ضرورت ہے"

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اپنی تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۴۲ء "نظامِ نو" میں فرماتے ہیں:۔

"غرض نظامِ نو کی بنیاد ۱۹۱۰ء میں روس میں نہیں رکھی گئی۔ نہ وہ آئندہ کسی سال میں موجودہ جنگ کے بعد یورپ میں رکھی جائے گی۔ بلکہ دنیا کو آرام دینے والے ہر فرد بشر کی زندگی کو آسودہ بنانے والے اور ساتھ ہی دین کی حفاظت کرنے والے نظامِ نو کی بنیاد ۱۹۰۵ء میں الوصیت کے ذریعہ۔ قادیان میں رکھی جا چکی ہے۔ اب دنیا کو کسی نظامِ نو کی ضرورت نہیں۔ اب نظامِ نو کا شور مچانا ایسا ہی ہے۔ جیسے کہتے ہیں ع

گیا ہے سانپ نکل اب لکیر پیٹا کر

جو کام ہونا تھا وہ ہو چکا۔ اب یورپ کے مدبّر صرف لکیریں پیٹ رہے ہیں۔ یہ وہ نظامِ نو ہے۔ جس کی بنیاد جبر پر نہیں بلکہ محبت اور پیار پر ہے۔ اس میں انسانی حریت کو بھی محفوظ رکھا گیا ہے۔ اس میں افراد کی دماغی ترقی کو بھی مدنظر رکھا گیا ہے۔ اور اس میں انفرادیت اور عائلیت جیسے لطیف جذبات کو بھی برقرار رکھا گیا ہے"۔ (نظامِ نو صفحہ ۱۰۵)

اب یہ ہمارا فرض ہے کہ جس نظامِ نو کی بنیاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۱۹۰۵ء میں الوصیت کے ذریعہ رکھدی تھی۔ اس کی تکمیل کے لئے دل و جان سے کھڑے ہو جائیں۔ اور یہ تکمیل اسی طرح ہو سکتی ہے کہ دنیا کو آرام دینے کے لئے۔ ہر فرد بشر کی زندگی کو آسودہ بنانے کے لئے اور اسلام کی حفاظت کے لئے ہم میں سے ہر فرد جو صاحب جائداد ہے یا جس کی کسی اور ذریعہ سے کچھ آمد ہے (ایسی جائداد اور ایسی آمد جس پر اس کا گذارہ ہے) وہ اپنی جائداد اور اپنی آمد کی کم سے کم دسویں حصہ کی اور زیادہ سے زیادہ تیسرے حصہ کی وصیت کر دے اگر ہم ایسا کر دیں گے۔ تو یقیناً نظامِ نو کی تکمیل میں شریک ہو جائیں گے۔ اور دائمی ثواب اور اجر کے مستحق ہوں گے۔

"تگ جلدی کر کہ جو دوڑ میں آگے نکل جائے وہی جیتتا ہے" (نظامِ نو صفحہ ۱۱۲)

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

## جماعت ہائے احمدیہ ضلع بہاولنگر کے لئے

پریذیڈنٹ صاحبان جماعتہائے احمدیہ ضلع بہاولنگر کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ وہ ۳۰/۹ کی بجائے ۲۷/۹ بروز جمعہ امیر ضلع کے انتخاب کے لئے تشریف لے آدیں۔ شرکت ضروری ہے۔

(خاکسار شیخ اقبال الدین امیر ضلع بہاولنگر)

## ولادت

(۱) مؤرخہ ۴ و ۵ ستمبر کی درمیانی شب کو اللہ تعالےٰ نے میرے لڑکے عبد الرحیم کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ بزرگان سلسلہ نومولود کی درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز زچہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

ماسٹر محمد مولا داد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شہزادہ بواسطہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ

(۲) میرے لڑکے عزیزم محمد احمد کو اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے لڑکی عطا فرمائی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اسے باعمر اور صالحہ بنائے آمین

(شبیر حسین سنوری حال مقیم راولپنڈی)

## درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار کے چچا سید جلال الدین احمد صاحب بعارضہ فالج سخت بیمار ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ خدا تعالےٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ سید عبد المنصور لنگر خانہ قادیان

# تحریک جدید اور دفتر دوم کے مجاہد

(۱) محمود عبد اللہ صاحب شبوطی جو بیرون ممالک کے واقف اور جامعہ احمدیہ کے ایک طالب علم ہیں۔ وہ دفتر دوم کے نویں سال میں تحریک جدید کے مجاہد ہوئے۔ اور انہوں نے اس وقت تک -/۹۰ روپیہ باوجود طالب علمی کے داخل کرتے ہوئے کہا۔ کہ میں سال بیسویں تک -/۱۷۱ روپیہ ادا کرنے کا عزم بالجزم کر چکا۔ اور اس کے لئے ماحول پیدا کر رہا ہوں۔ چنانچہ ان کا چودہ سال کا وعدہ اسی طرح ہے۔

۵ - ۶ - ۷ - ۸ - ۹ - ۱۰ - ۱۱ - ۱۲ - ۱۳ - ۱۴ - ۱۵ - ۱۶ - ۱۷ - ۱۸ - ۱۷۱

انہوں نے کہا۔ کہ چودھویں کی رقم -/۱۴ ابھی پیشگی داخل کر دوں گا۔ اور بقیہ بھی جلد تر ادا کرنے کا فکرمند ہوں۔ کالجوں کے طالب علم اگر پختہ ارادہ کر کے تبلیغ اسلام کے چندہ کی طرف زور دیں جیسا کہ سعید احمد خاں طالب علم فورتھ ایئر تعلیم الاسلام کالج نے -/۲۵ کا اس سال میں وعدہ کر کے ادا کیا ہے۔ اور بھی کئی طالب علموں کا وعدہ ہے۔ دیگر کالجوں کے طالب علم بھی توجہ فرما دیں۔ تو ان کے لئے اللہ تعالےٰ کے حضور ثواب اور اس کے فضل و احسان کے بے شمار خزانہ ہیں۔ اسی طرح سکولوں کے طالب علم بھی۔ جیسا کہ تعلیم الاسلام ہائی سکول کے طلباء نے گذشتہ ایام میں -/۵۰۰ یکمشت فوری داخل کیا تھا۔

دفتر دوم کے مجاہد جن پر تبلیغ اسلام اور تبلیغ احمدیت کا بوجھ جو بیرون ممالک میں ہو رہا ہے۔ ان پر آ رہا ہے۔ انہیں اپنے دفتر اول کے سابقون الاولون کی طرح کہ ان میں حصہ لینے اکثر ایک ماہ کی ماہوار آمد دے رہے تھے۔ اور انیس سال تک متواتر اس میں اضافہ بھی کرتے رہے۔ بلکہ بعض تو ایک ماہ نہیں۔ بلکہ دو دو تین تین ماہ کی آمد تحریک جدید میں راہ خدا میں قربانی کرتے رہے ہیں۔ اور بعض ان میں اب تک کرتے جا رہے ہیں۔ اس لئے تبلیغ اسلام کو تو کسی وقت کسی حالت میں بھی چھوڑا نہیں جا سکتا۔ کیونکہ مومن کی نجات کا یہی ایک ذریعہ ہے۔ پھر اسے زندگی میں چھوڑنے کے کیا معنی۔ پس تحریک جدید کے دفتر دوم کے مجاہدات مذاراضافہ کے ساتھ نہ صرف سال رواں کے ہی وعدے ۳۱ اکتوبر تک سو فیصدی پورے کریں۔ بلکہ آئندہ نئے سال میں بھی غیر معمولی اضافہ کے ساتھ قربانی اپنے مقدس امام کے حضور پیش فرما دیں۔

ضلع سیالکوٹ میں سیلاب کا اس سال بہت زیادہ اثر رہا ہے۔ مگر اس ضلع کی جماعتیں باوجود سیلاب کے وعدوں کے سو فیصدی پورا کرنے میں مصروف عمل ہیں۔ چنانچہ ننگل ڈاہلہ کے سیکرٹری مال ــــــ چوہدری احمد دین صاحب اپنا -/۸/۸ چوہدری عنایت اللہ صاحب کے -/۵ شیخ محمد اسماعیل صاحب آڑھتی کے -/۱۰ چوہدری محمد الدین صاحب کے -/۵ چوہدری غلام رسول صاحب طالع مند صاحب کے -/۸/۳ ارسال فرماتے ہیں۔ بے شک اللہ تعالےٰ کے بندے مصیبت اور تکلیف کے وقت اسی کی طرف جھکتے اور اسی کی راہ میں اس کی رضاء اور خوشنودی کے لئے قربانیاں زیادہ کرتے ہیں

چک ۳۳۲ دھیروکے ضلع لائلپور کے سیکرٹری تحریک جدید چوہدری مبارک علی صاحب اپنی جماعت کے وعدہ -/۱۶۷ میں سے -/۱۰۰ تو پہلے ارسال فرما چکے ہیں جن کے نام بھی شائع ہو چکے۔ اب -/۴۸ کی رقم ذیل کے احباب کی ارسال فرماتے ہوئے فرماتے ہیں۔ کہ ۹۰٪ تو ادا ہے۔ بقیہ رقم بھی عنقریب ارسال کر دوں گا۔ چوہدری ناظر حسین صاحب -/۱۴/۱ اہلیہ صاحبہ چوہدری ناظر حسین صاحب -/۱۴/۵ چوہدری محمود صادق صاحب -/۱ - چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ۱۱/۱۲ - اہلیہ صاحبہ چوہدری محمد صادق -/۵ چوہدری غلام حیدر صاحب ۷/۶ - چوہدری غلام نبی صاحب ۵/۴

تحریک جدید میں حصہ لینے والی ہر جماعت جس کے وعدے میں کچھ کمی رہ گئی ہے وہ ۳۱ اکتوبر تک اپنے وعدے سو فیصدی پورے کر لیں۔ کیونکہ جو جماعتیں اور ان کے افراد اپنے وعدے وقت کے اندر پورے کر لیتے ہیں۔ وہ آئندہ سال کے وعدوں میں بھی سب سے پہلے آگے بڑھ کر لکھواتے۔ اور پھر اپنے عہد کو پورا بھی جلد کرتے ہیں پس وعدوں کا ۳۱ اکتوبر تک ادا ہونا ضروری ہے۔ وکیل المال تحریک جدید ربوہ

(۲) بندہ ایک عرصہ سے بیمار ہے۔ اب مرض میں تو افاقہ ہے مگر کھانسی ابھی موجود ہے۔ احباب کرام میری کامل صحت کیلئے دعا فرمائیں۔ نور عالم سول ہسپتال لورالائی۔

(۳) میرے ماموں جان چوہدری عبد الغفور منٹگمری عرصہ دراز سے کھانسی اور پسلیوں کی شدید درد میں مبتلا ہیں احباب صحت کیلئے دعا فرمائیں۔ ناصر احمد خان محمود چک ۲۸۵ ای بی

# بین الاقوامی تنازعات کو حل کرنے کی ان تھک کوشش کرنی چاہیئے

## نیو یارک ٹائمز میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل ڈاگ ہیمر شولڈ کا مضمون

نیو یارک ۱۸؍ستمبر اخبار نیو یارک ٹائمز میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ڈاگ ہیمر شولڈ کا ایک مضمون شائع ہوا ہے۔ جس میں انہوں نے کہا ہے۔ کہ وقت کی سب سے بڑی ضرورت یہ ہے۔ کہ ان تمام تنازعوں اور جھگڑوں کو پر امن طریقہ سے حل کرنے کی ان تھک کوشش کی جائے۔ جن سے امن کو خطرہ لاحق ہے۔

اسمبلی میگزین کے اپنے مضمون میں دس سوالات کا جواب دیتے ہوئے مسٹر ہیمر شولڈ نے لکھا ہے کہ دنیا کے سامنے تین اہم مثالیں ہیں جن میں اقوام متحدہ حکومتوں کی متحدہ کاروائی کے ذریعہ امن کے لئے موثر کام کر سکتی ہے انہوں نے کہا یہ تین مثالیں بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی کا قیام اقوام متحدہ کی ہنگامی فوج کا قیام اور نہر سویز کی صفائی ہے۔ انہوں نے کہا مجھے یقین ہے۔ کہ ہم میں تعمیری مقاصد کے لئے اقوام متحدہ کی صلاحیتوں کا احساس اب شروع ہوا ہے۔ انہوں نے اس رائے کا اظہار کیا۔ کہ امن کی جانب ترقی کی راہ میں جو مشکلات حائل ہو رہی ہیں۔ وہ اقوام متحدہ کی ساخت میں خامیوں کی وجہ سے نہیں بلکہ انسانی زندگی اور انسانی تعلقات اسی انقلابی تبدیلی کے ایک دور سے پیدا ہونے والی کشیدگیوں کے باعث ہیں۔

# ڈاکٹر اڈینائر کی کامیابی پر تاس کا تبصرہ

ماسکو ۱۸؍ستمبر روسی خبر رساں ایجنسی تاس نے مغربی جرمنی کے انتخابات میں ڈاکٹر اڈینائر کی پارٹی کی کامیابی پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اگر ڈاکٹر اڈینائر ایٹمی ہتھیاروں پر پابندی عائد کرنے کی حمایت کرتے تو ان کو اور زیادہ کامیابی حاصل ہوتی۔

ایجنسی کے نمائندہ متعین بون نے ڈاکٹر اڈینائر پر ووٹروں کو دھوکا دینے "کا الزام عائد کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ ڈاکٹر اڈینائر کی کامیابی امریکہ کی مالی اور سیاسی امداد اور مغربی جرمنی کے اجارہ داروں کی مرہون منت ہے۔

# برطانوی ریلوے ملازموں کے مطالبات

لندن ۱۸؍ستمبر: برطانیہ کے ریلوے ملازمین کی یونین جو تین لاکھ ہزار ملازمین کی نمائندگی کرتی ہے۔ مستقبل قریب ہی میں اجرتوں میں نئے اضافہ کا مطالبہ پیش کرنے والی ہے۔ یونین کی منتظمہ تفصیلات مرتب کر رہی ہے۔ جب یہ تفصیلات مرتب ہو جائیں گی۔ تو امید ہے کہ ان میں ہفتہ میں کام کرنے کے اوقات میں کمی کا بھی مطالبہ شامل ہوگا۔

# پاکستانی کرکٹر لنکا جائینگے

کولمبو ۱۸؍ستمبر: مشرقی پاکستان کی ایک کرکٹ ٹیم نے لنکا کے کرکٹ کنٹرول بورڈ سے کہا ہے کہ وہ دسمبر میں لنکا کا چار ہفتہ کا دورہ کرنے کے لئے آنے پر تیار ہے

پاکستانی ٹیم نے کنٹرول بورڈ کی ٹیم، بڑے کرکٹ کلبوں کے اسکولوں کی ایک منتخب ٹیم کے خلاف میچ کھیلنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔

پاکستانی ٹیم اپنے اخراجات خود برداشت کرے گی۔ لنکا کا کنٹرول بورڈ عنقریب اس معاملہ پر غور کرے گا۔

# مشرقی پاکستان میں مرکز کے ملازمین ہڑتال کرینگے

ڈھاکہ ۱۸؍ستمبر: پاکستان کے سول ملازمین کی انجمنوں کی متحدہ کونسل نے اعلان کیا ہے۔ کہ مشرقی پاکستان میں مرکزی حکومت کے پچاس ہزار سے زائد ملازمین ۱۰-۱۱؍اکتوبر کی درمیانی نصف رات سے مکمل ہڑتال شروع کر دیں گے۔

# عرب ممالک اور گھانا

قاہرہ (بذریعہ ہوائی ڈاک) عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ وہ گھانا کے ساتھ عرب ملکوں کے تعلقات بڑھانے کی کوشش کرے گی۔ جیسا کہ اسرائیل کر رہا ہے عراق اور سعودی عرب نے خاص طور سے اس فیصلہ کی سفارش کی۔

لیگ کے سیکرٹری جنرل سید عبدالخالق حسونہ گھانا کی حکومت سے ربط قائم کریں گے۔ اسسٹنٹ سیکرٹری نے کہا ہے۔ کہ گھانا کی قدرتی جگہ افریقی ایشیائی بلاک کے ساتھ ہے۔

گذشتہ بیت المقدس میں بیان کیا گیا تھا۔ کہ اسرائیل اور گھانا ایک تجارتی معاہدہ پر دستخط کرنا چاہتے ہیں۔ جس کے تحت ایک تجارتی معاہدہ پر دستخط چاہتے ہیں۔ جس کے تحت ایک مشترکہ تجارتی جہاز ران کمپنی قائم کی جائے گی۔ اور اسرائیل گھانا کو صنعتیں قائم کرنے میں مدد دیں گے۔ دوسرے جن منصوبوں پر غور کیا جا رہا ہے۔ ان میں بجلی اور آبپاشی کے منصوبے اور گھانا میں بیرون کے ذخائر سے فائدہ اٹھانے میں اسرائیلی تعاون شامل ہیں اسرائیلی فوج کے چیف آف سٹاف میجر جنرل موشے دیان عنقریب ہی وزیر اعظم گھانا کی دعوت پر وہاں جائیں گے۔

# سوویٹ یونین میں ہر جگہ اسلام اور مسلمانوں کو پامال کیا جا رہا ہے

## پاکستان کے مقتدر عالم مولانا راغب احسن کے تاثرات

کراچی ۱۸؍ستمبر پاکستان کے علماء کا جو وفد پچھلے دنوں روس کے دورے پر گیا تھا۔ اس کے ایک ممتاز رکن مولانا راغب احسن نے بتایا ہے کہ روس میں آزادی اور مساوات کو پارٹی کے برسر اقتدار گروہ کی قربان گاہ پر بھینٹ چڑھا دیا گیا ہے۔ اور انہوں نے خود دیکھا ہے کہ ہر جگہ اسلام اور مسلمانوں کو پامال کیا جا رہا ہے۔

مولانا راغب احسن نے پاکستان کے ادارہ عالمی امور کو خطاب کرتے ہوئے کہا یہ بات بلاخوف تردید کہی جا سکتی ہے۔ کہ روس میں مذہبی آزادی نہیں ہے" انہوں نے کہا کہ خود روس کے سرکاری بیانات کے مطابق اس ملک میں" مذہب انتشار اور استیصال کے دور میں ہے"۔

پاکستانی علماء کا وفد حکومت روس کی دعوت پر جولائی میں سوویٹ یونین گیا تھا۔ مولانا راغب احسن اس وفد کے نائب قائد تھے۔ آپ مشرقی پاکستان کے ممتاز سیاسی اور دینی رہنماؤں میں شمار کئے جاتے ہیں۔ اور حکومت پاکستان نے قانون ملکی کو اسلامی اصولوں سے ہم آہنگ کرنے کے لئے حال ہی میں جو قانونی کمیشن قائم کیا ہے۔ اس میں بھی آپ شامل ہیں۔

# ملایا کو بیرونی امداد کی ضرورت نہیں

## وزیر خزانہ ملایا کا بیان

لندن ۱۸؍ستمبر: ملایا کے وزیر خزانہ کرنل سر ہنری لی نے کہا ہے کہ اگر ملایا کے ربڑ اور ٹین کی قیمتیں مستحکم رہیں تو ملک کو باہر سے روپیہ قرض لینے کی ضرورت نہیں رہے گی

کل یہاں ملایا ہاؤس میں ایک پریس کانفرنس میں آپ نے کہا ہمارے پاس وقت کافی رقم ذخیرہ میں موجود ہے۔ ہم ٹین اور ربڑ کی قیمتوں کے متعلق کوئی پیشگوئی نہیں کر سکتے لیکن اگر ان اشیاء کی قیمتیں موجودہ سطح پر قائم رہیں۔ تو دوسرے ملکوں سے مالی امداد لینے کی ضرورت باقی نہ رہے گی۔

# وارسک کیلئے بھاری پمپوں کی درآمد

پشاور ۱۸؍ستمبر۔ دریائے کابل کے اس پار دو عارضی بندوں کے درمیان ساڑھے چار لاکھ مربع فٹ جھیل کو خشک کرنے کے لئے حال ہی میں جو بھاری پمپ درآمد کئے گئے ہیں۔ وارسک میں ان کا بیتابی سے انتظار کیا جا رہا ہے۔ حالیہ سیلابوں سے ریلوے کی ٹریفک میں تعطل کے باعث یہ پمپ کراچی میں روک لئے گئے تھے۔ وارسک کے انجینئر ان پمپوں کی فوری ضرورت محسوس کر رہے ہیں۔ کیونکہ کراچی سے پمپوں کی ترسیل میں مزید تاخیر سے تعمیر کا پروگرام درہم برہم ہو سکتا ہے۔

# معاہدہ بغداد کی عملی کمیٹی کا اجلاس

لندن ۱۸؍ستمبر معاہدہ کی عملی کمیٹی کے اجلاس میں کل یہاں پاکستانی نمائندہ مسٹر اے بی اظہر کو صدر منتخب کر لیا گیا۔ کمیٹی نے ایک ایجنڈا بھی تیار کیا۔ جس میں معاہدہ بغداد کی ایک کسٹمز یونین معاہدہ کے علاقہ میں آزاد تجارتی علاقہ اور ایک مشترکہ منڈی کے قیام پر غور کیا جائے گا۔ بات چیت تین سے پانچ روز تک جاری رہے گی۔ اس کے بعد ایک مشترکہ اعلان جاری کیا جائے گا۔

# ایران میں بھارتی سفیر کی مرمت

کوئٹہ ۱۸؍ستمبر۔ یہاں آمدہ اطلاعات کے مطابق ایران میں بھارتی سفیر سر بدرالدین طیب جی نے آج جب اصفہان کے قریب ایک پندرہ سالہ لڑکے کو اپنی کار تلے ہلاک کر ڈالا۔ تو غضبناک ہجوم نے ان پر حملہ کر دیا۔ اور انہیں زدو کوب کیا۔ بھارتی سفیر اپنی کار کو پوری رفتار سے چلا رہے تھے ہجوم نے جو جائے حادثہ پر جمع ہو گیا تھا بھارتی سفیر کو کار سے باہر کھینچ اور انہیں ڈنڈوں اور ٹھوکروں سے پیٹ ڈالا۔

## اُردن کی کابینہ کے ہنگامی اجلاس میں شام کی یادداشت پر غور

### پارلیمنٹ کے حال اور مستقبل کا مسئلہ بھی زیر بحث آیا

عمان ۱۹ ستمبر - کل رات شاہ حسین کی صدارت میں اردن کی کابینہ کا ہنگامی اجلاس ایک گھنٹے تک قصر شاہی میں ہوتا رہا۔ بعد کابینہ کا اجلاس وزیر اعظم کے دفتر میں کافی دیر تک منعقد ہوا جس میں نہایت اہم امور زیر بحث آئے

سرکاری ذرائع نے بتایا ہے کہ ان اجلاسوں میں دو بنیادی مسائل زیر غور رہے ان میں سے پہلا مسئلہ شام کی وہ یادداشت ہے جو ۱۵ ستمبر کو اردن کے حوالہ کی گئی جس میں یہ لکھا گیا ہے کہ امریکہ نے دھمکی دی ہے کہ شام میں انہی دنوں جو کچھ ہوا ہے اردن کو اس پر شدید تشویش ہے - کابینہ کے اجلاس میں دوسرا زیر غور مسئلہ اردنی پارلیمنٹ کے حال اور مستقبل کے متعلق تھا۔

### ایران پرشیا نہیں ہے

تہران ۱۹ ستمبر - حکومت ایران نے ایک مرتبہ پھر اعلان کیا ہے کہ ملکی روزمرہ میں اس کا نام ایران ہے اور غیر ممالک بھی اسے "پرشیا" (فارس) کے بجائے ایران ہی کہا کریں - البتہ اب تک اعلان میں یہ کہا گیا ہے کہ جو غیر ملکی اس ملک کو پرشیا کہہ دیں ان پر حکومت ایران کو زیادہ اعتراض نہیں ہوگا - یہ امر قابل ذکر ہے کہ ایران کو "پرشیا" کہنے کی ممانعت ۲۵ سال قبل کی گئی تھی۔

### خروشچیف سے بیوان کی بات چیت

لنڈن ۱۹ ستمبر - ماسکو ریڈیو کے نشریات میں بتایا گیا ہے کہ روسی کمیونسٹ پارٹی کے لیڈر مسٹر نکیتا خروشچیف سے برطانوی لیبر پارٹی کے امور خارجہ کے ترجمان مسٹر انورین بیون نے کریملن میں ملاقات کی - نشریہ میں کہا گیا ہے کہ دونوں کے درمیان یہ بات چیت نہایت دوستانہ انداز میں ہوئی۔

### کوئٹہ اور قلات کے لئے ترقیاتی سکیمیں

کوئٹہ ۱۹ ستمبر معلوم ہوا ہے کہ کوئٹہ اور قلات ڈویژن کے حکام زرعی ترقیات کے لئے کئی سکیموں پر غور کر رہے ہیں - جن میں زراعت کے لئے امداد باہمی کی انجمنوں کی تشکیل - آب پاشی کے لئے تالابوں میں پانی جمع کرنے اور مناسب مقامات پر اناج کی ذخیرہ گاہوں کی تعمیر شامل ہیں - ان سکیموں پر پچھلے دنوں زیارت کے مقام پر اعلیٰ حکام کی ایک کانفرنس میں غور کیا گیا اب انہیں منظوری کے لئے ڈویژن کے ترقیاتی بورڈ میں پیش کر دیا جائے گا۔

### ڈھاکہ میں سماجی بہبود کی تربیت گاہ

ڈھاکہ ۱۹ ستمبر - یہاں برودان ہاؤس میں سماجی بہبود کی تربیت دینے کے لئے کورس شروع کیا گیا ہے یہ کورس چھ ماہ کا ہوگا۔

### سورۃ رحمٰن میں تکرار کی حکمت

(بقیہ صفحہ ۴)

ایک مصرعہ کو بیس دفعہ دہرایا ہے - اور ہر شعر کو "الا انیس عدلا من کلیب" کے الفاظ سے شروع کیا ہے - اس لحاظ سے بھی یہ اعتراض محض ناسمجھی پر مبنی ہے - اس جگہ اس امر کا بھی اظہار کرنا ضروری ہے - کہ سورۃ "الرحمٰن" میں مفردات کی ترکیب ایسے شاندار اور سہل الفاظ میں ہوئی ہے کہ یہ سورۃ بڑی جلد انسان حفظ کر سکتا ہے - یہی وجہ ہے کہ عرب ممالک میں اشاعت اور فن خطابت کے لئے اس سورۃ کو حفظ کیا جاتا ہے - اس لئے جن کو خدا تعالیٰ توفیق [illegible]

## بقیہ صفحہ اول

مسٹر قزلباش نے مزید کہا کہ ۵۸-۱۹۵۷ء میں دو کروڑ ۲۰ لاکھ روپے کی جو امداد ملے گی اس میں سے ایک کروڑ ترپن لاکھ روپے بین الاقوامی تعاون کا ادارہ (آئی سی اے) مہیا کرے گا - اور ایک کروڑ تیس لاکھ روپے کولمبو منصوبے کے تحت صوبے کو ملیں گے ۵۷-۱۹۵۶ء میں صوبے کو ایک کروڑ ۸۰ لاکھ روپے کی جو غیر ملکی امداد ملی ہے - اس میں سے ایک کروڑ بارہ لاکھ روپے آئی سی اے اور چودہ لاکھ روپے فورڈ فاؤنڈیشن نے دیئے تھے، اڑتالیس لاکھ روپے کولمبو منصوبے کے تحت ملے اور سولہ لاکھ روپے عالمی بینک نے تھل پراجیکٹ کو مشینری اور دوسرے سامان کے لئے قرض کی صورت میں دئے

وزیر صحت خان خدا داد خان نے کہا کہ صوبائی حکومت پنج سالہ ترقیاتی منصوبے کے تحت دو سو مزید شفا خانے قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے - کیونکہ ہسپتال اور شفا خانوں کی موجودہ تعداد ضرورت کے مطابق نہیں ہے

وزیر خوراک و زراعت مسٹر ممتاز حسن قزلباش نے بتایا کہ حکومت صوبے میں زرعی ترقی کے لئے ایک ہزار نئے کنوئیں کھودنے کی ایک سکیم پر غور کر رہی ہے جس پر ۲۵ لاکھ روپے صرف ہوں گے - اس میں سے نصف خرچ حکومت برداشت کرے گی۔

## بقیہ صفحہ اول

### جنرل اسمبلی کی رہبر کمیٹی کا اجلاس

ہے - اور اس کے مفاد کا پورا پورا خیال رکھ رہا ہے اور اس سوال پر غور کرنے کی ذمہ داری بھی ترکی نے

. . . . . . . . . . . . . .

جنرل اسمبلی کی بجائے برطانیہ پر ڈالی ہے . . . قبرص کے سوال پر، ووٹ حق میں اور ۱۰ مخالف آئے - انڈونیشیا اور ہالینڈ کے درمیان مغربی نیوگنی کے سوال پر بحث کے دوران انڈونیشیا کے نمائندے نے کہا کہ ہالینڈ کا یہ دعویٰ کہ نیوگنی اس کا حصہ ہے اس معاہدے کے خلاف ہے - جو ۱۹۴۹ء میں دونوں ملکوں کی حکومتوں کے درمیان ہوا تھا - رہبر کمیٹی کا یہ اجلاس رات چار گھنٹے تک جاری رہا - اور خیال ہے کہ آج رات پھر اجلاس ہوگا۔



## "میں اور میری پارٹی جمہوریت کے مخالفوں سے جنگ کر رہے ہیں"

### وزیر اعظم حسین شہید سہروردی کا دعویٰ

راج شاہی ۱۸ ستمبر وزیر اعظم حسین شہید سہروردی نے کہا ہے کہ میں اور میری پارٹی جمہوریت کے لئے اور ان عناصر کے خلاف جنگ کر رہے ہیں - جو پاکستان کو جمہوریت سے محروم کرنے پر تلے ہوئے ہیں - آپ نے کہا کہ یہ عناصر عوام پر ایک پارٹی کی مرضی مسلط کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

کل رات راج شاہی یونیورسٹی کے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ میں ہر قسم کی آمریت کے خلاف ہوں اور میری خواہش ہے کہ ملک میں عوام کی حکمرانی ہو - جو آزادانہ انتخاب کے ذریعہ حکومت قائم کریں - آپ نے کہا اگر ملک میں انقلاب آنا ہے تو اسے ترقی پسند جمہوریت کے ذریعے آنا چاہیئے - وزیر اعظم نے طلبہ کے حب وطن کی تعریف کی اور انہیں نسلی، مذہبی اور طبقاتی عصبیت سے دور رہنے کا مشورہ دیا۔

### ایجنٹ اصحاب الفضل کی خدمت میں ضروری گذارش

جملہ ایجنٹ اصحاب الفضل کی خدمت میں گذارش ہے کہ حالیہ سیلاب کے ایام میں جن پرچوں کے بنڈل موصول نہ ہوئے ہوں وہ ہمیں ۲۹ ماہ حال تک ان کے متعلق بذریعہ ڈاک اطلاع کر دیں تا بل بناتے وقت ان کا خیال رکھا جائے (مینیجر الفضل)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵